سوال

(242) میرا شوہر گھر میں میری طرف قطعا توجہ نہیں دیتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا شوہر۔۔۔ اللہ اسے معاف فرمائے۔۔۔ اخلاق فاضلہ اور خوف وخشیت الٰہی کے التزام کے باوجود گھر میں میری طرف مطلقا توجہ نہیں دیتا بلکہ ہمیشہ وہ تیوری چڑھائے رہتا ہے (یعنی ترش رو اور چیں بہ جبیں رہتا ہے) اور اس کا سینہ بہت تنگ ہوتا ہے اور کہتا یہ ہے کہ اس کا سبب میں ہوں حالانکہ اللہ تعالی خوب جانتا ہے کہ میں بحمد اللہ اس کے حقوق ادا کرتی ہوں، اسے راحت وآرام پہنچاتی ہوں، کوشش کرتی ہوں کہ ہر چیز کو اس سے دور رکھوں جو اسے ناگوار گزرے اور پھر میرے ساتھ جو وہ بدسلوکی کرتا ہے، اس پر صبر بھی کرتی ہوں اور جب بھی اس سے کسی بات کے بارے میں پوچھوں یا اس سے کوئی بات کروں تو وہ بے حد ناراض ہوتا ہے اور بھڑک اٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بہت حقیر اور گھٹیا بات ہے اس کے برعکس اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ وہ بہت خوش اسلوبی اور خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے لیکن مجھے ہر معاملہ میں ڈانٹ ڈپٹ اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، آلام ومصائب کا تختہ مشق بننا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے میں نے کئی بار یہ سوچا ہے کہ اس گھر کو چھوڑ دوں۔

الحمد للہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ انٹر میڈیٹ تک میری تعلیم ہے اور اللہ تعالی نے مجھ پر جو واجبات عائد کئے ہیں، انہیں بھی ادا کرتی ہوں۔

سماحۃ الشیخ! اگر میں گھر چھوڑ دوں، اپنے بچوں کی خود تربیت کروں اور میں تنہا زندگی کا بوجھ اٹھا لوں تو کیا میں گناہ گار ہوں گی یا انہی حالات میں اپنے شوہر کے ساتھ ہی رہوں اور اس کے ساتھ کلام اور زندگی کے دکھ سکھ میں شراکت کو ترک کردوں، براہ کرم رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاریب! میاں بیوی پر یہ واجب ہے کہ دونوں حسن معاشرت کا مظاہرہ کریں اور محبت، اخلاق فاضلہ، حسن خلق اور بشاشت وخندہ پیشانی کو اختیار کریں کہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ۱۹ ... سورة النساء

''اور ان کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو۔''

اور فرمایا:

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ ۲۲۸ ... سورة البقرة

''اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔''

نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''نیکی حسن خلق کا نام ہے ''نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''کسی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو حتیٰ کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کو بھی حقیر نہ جانو'' ان دونوں احادیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح'' میں بیان فرمایا ہے نیز آنحضرت ﷺ کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ ''مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے کامل ترین وہ شخص ہے، جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو، تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں اور میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ تم سب کی نسبت اچھا سلوک کرتا ہوں، ان کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث مبارکہ ہیں جن میں عام مسلمانوں کے ساتھ حسن خلق اور خندہ پیشانی سے حسن معاشرت کی ترغیب دی گئی ہے تو اس سے اندازہ فرمائیے کہ جب معاملہ میاں بیوی اور قریبی رشتہ داروں کا ہو تو پھر یہ تعلیم و ترغیب کس قدر شدت کے ساتھ ہوگی۔۔۔۔؟

آپ نے بہت اچھا کیا جو صبر کیا۔ جفا، بدسلوکی اور شوہر کی ہر ناروایات کو برداشت کیا، میں تمہیں یہ وصیت کرتا ہوں کہ مزید صبر کرو، گھر نہ چھوڑو، ان شاء اللہ اس میں بہت بھلائی ہوگی اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاصبِروا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصّـٰبِرينَ ٤٦ ... سورة الانفال

''اور صبر سے کام لو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (یعنی ان کا مددگار ہے)''

مزید فرمایا:

إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصبِر فَإِنَّ اللَّهَ لا يُضيعُ أَجرَ المُحسِنينَ ٩٠ ... سورة يوسف

''جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔''

نیز فرمایا:

إِنَّما يُوَفَّى الصّـٰبِرونَ أَجرَهُم بِغَيرِ حِسابٍ ١٠ ... سورة الزمر

''جو صبر کرنے والے ہیں، ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔''

اور فرمایا:

فَاصبِر إِنَّ العـٰقِبَةَ لِلمُتَّقينَ ٤٩ ... سورة هود

''صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے۔''

اس کے ساتھ ہنسی خوشی کی باتیں کرنے اور اسے ایسے الفاظ سے مخاطب کرنے میں کوئی حرج نہیں، جس سے اس کے دل میں نرمی، گداز اور انبساط و انشراح پیدا ہو اور وہ آپ کے حق کو محسوس کرے اور جب تک وہ اہم اور واجب امور کو ادا کرتا رہے، اس سے دنیوی ضرورتوں کے بارے میں کوئی مطالبہ نہ کرو حتیٰ کہ اسے خود ہی انبساط اور انشراح قلب و صدر حاصل ہوجائے گا۔ آپ کے اس طرز عمل کا ان شاء اللہ اچھا انجام ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر نیکی کی مزید توفیق عطا فرمائے، آپ کے شوہر کے حال کی اصلاح فرمائے اور اسے رشد و بھلائی، حسن خلق، خندہ پیشانی اور اپنے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص372

محدث فتویٰ